حضرت عمرؓ کا اپنی بیوی کو مُشک تولنے سے انکار

کمپوزنگ: محمد ذکی الدین لیاقت (انڈیا)

نوٹ: یہ واقعہ شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ کی کتاب حکایاتِ صحابہؓ سے ماخوذ ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں ایک مرتبہ بحرین سے مُشک آیا۔ ارشاد فرمایا کہ کوئی اس کو تول کر مسلمانوں میں تقسیم کر دیتا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اہلیہ حضرت عاتکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا میں تول دوں گی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سُن کر سکوت فرمایا۔ تھوڑی دیر میں پھر یہی ارشاد فرمایا کہ کوئی اس کو تول دیتا تا کہ میں تقسیم کر دیتا۔ آپ کی اہلیہ نے پھر یہی عرض کیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سکوت فرمایا۔ تیسری دفعہ میں ارشاد فرمایا کہ مجھے یہ پسند نہیں کہ تُو اس کو اپنے ہاتھ سے ترازو کے پلڑے میں رکھے اور پھر ان ہاتھوں کو اپنے بدن پر پھیر لے اور اتنی مقدار کی زیادتی مجھے حاصل ہو۔

فائدہ: یہ کمالِ احتیاط تھی اور اپنے آپ کو محل تہمت سے بچانا، ورنہ جو بھی تولے گا اس کے ہاتھ کو تو لگے ہی گا۔ اس لئے اس کے جواز میں کوئی تردد نہ تھا لیکن پھر بھی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیوی کے لئے اس کو گوارا نہ فرمایا۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ جن کو عمر ثانی بھی کہا جاتا ہے، اُن کے زمانہ میں ایک مرتبہ مُشک تولا جا رہا تھا تو اُنہوں نے اپنی ناک بند فرما لی اور ارشاد فرمایا کہ مُشک کا نفع تو خوشبو ہی سونگھنا ہے۔ (احیاء)

یہ ہے احتیاط ان صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور تابعین رحمہ اللہ تعالیٰ علیہم کی، اور ہمارے بڑوں کی، پیشواؤں کی۔

پیشکش: ابوزبیر

[www_alkalam_pk@yahoo.com]